سوال

(334) بھائی کی وراثت سے حصہ لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بڑے بھائی فوت ہوئے ہیں پسماندگان میں ایک بیوی، ایک بیٹی، والدہ، دو بھائی اور ایک بہن ہے۔ اس کی جائیداد کو شرعی طور پر کیسے تقسیم کیا جائے گا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ درکار ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسؤلہ میں سب سے پہلے مرحوم کے ذمے اگر کوئی قرض وغیرہ ہے تو اس کی ادائیگی ضروری ہے پھر وصیت کا اجراء کیا جائے بشرطیکہ وہ کسی وارث کے لیے نہ ہو اور جائز کام کے لیے کل ترکہ کا 1/3 سے زیادہ نہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مِن بَعدِ وَصِيَّةٍ يوصى بِها أَو دَينٍ ۱ [1]

''ان حصوں کی تقسیم اس وصیت کے بعد ہے جو مرنے والا کر گیا ہو یا ادائے قرض کے بعد ہے۔''

ادائے قرض اور نفاذ وصیت کے بعد تقسیم ترکہ حسب ذیل طریقہ کے مطابق ہوگی۔

بیوہ کو کل ترکہ سے آٹھواں حصہ دیا جائے، کیونکہ میت کی اولاد موجود ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَإِن كانَ لَكُم وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ [2]

''اگر تمہاری اولاد ہے تو ان بیویوں کو تمہارے ترکہ سے آٹھواں حصہ ملے گا۔''

ایک بیٹی کو کل ترکہ کا نصف دیا جائے گا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِن كانَت واحِدَةً فَلَهَا النِّصفُ ۱ [3]

''اور اگر ایک لڑکی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے۔''

اولاد کی موجودگی میں ماں کو چھٹا حصہ ملتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ [4]

''اور میت کے والدین میں سے ہر ایک کے لیے اس کے ترکہ سے چھٹا حصہ ہے اگر اس کی اولاد موجود ہے۔''

مقررہ حصص دینے کے بعد جو باقی بچے گا وہ بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ایک بھائی کو بہن سے دوگنا حصہ ملے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاِنۡ كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ١ [5]

''اگر مرحوم کے بہن بھائی مرد اور عورتیں ہیں تو ایک مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ دیا جائے۔''

چنانچہ دو بھائی اور ایک بہن ہے، اس لیے باقی ترکہ پانچ حصوں میں تقسیم ہو گا پھر دو حصے ہر بھائی کو اور ایک حصہ بہن کو دیا جائے گا۔ سہولت کے پیش نظر مرحوم کے ترکہ کو چوبیس حصوں میں تقسیم کر لیا جائے، پھر حسب ذیل تقسیم سے ورثاء میں ترکہ بانٹ دیا جائے۔

=۴ باقی۵ حصے بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم کریں کہ ایک بھائی کو بہن سے دوگنا ملے۔ چنانچہ باقی پانچ حصص میں سے چار حصے v=۱۲ والدہ: ۲۴ کا z=۳ بیٹی: ۲۴ کا b بیوی: ۲۴ کا دونوں بھائیوں کو اور ایک حصہ بہن کو دے دیا جائے۔ بیوی: ۳، والدہ: ۴، بیٹی: ۱۲ بھائی: ۲ بھائی: ۲ بہن: ۱ مجموعی تعداد ۲۴۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ۴/النساء: ۱۱۔

[2] ۴/النساء: ۱۲۔

[3] ۴/النساء: ۱۱۔

[4] ۴/النساء: ۱۱۔

[5] ۴/النساء: ۱۷۶۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 291